سوال

(455)کمائی عورت زانیہ کی بعد میں کیا حکم رکھتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمائی عورت زانیہ اورچوراورسودخوار کی کمائی ان کے غائب ہوجانے کے بعد کیا حکم رکھتی ہے یعنی حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توبہ کے متعلق قرآن شریف میں آیا ہے

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ سورة الفرقان

یعنی سچی توبہ کرکے نیک عمل کرنے والے کی برائیاں خداتعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے حدیث شریف میں ہے : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَن لاَ ذَنْبَ لَهُ. "گناہ سے توبہ کرنے والاایسا ہوجاتا ہے جیساکہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہے" سودخوار کے متعلق قرآن پاک میں صاف ارشاد ہے : فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ﴿٢٧٥﴾ سورة البقرة . "جو شخص نصیحت سننے کے بعدرک جائے تواس کےلئے ہے جوپہلے ہوچکا اوراس کا کام سپرد خدا ہے" کہ اس نےسچے دل سے توبہ کی ہے یا محض ریا ہے ان آیات سے بعض علماء نے استدلال کیاہے کہ زانیہ عورت کی خرچی بعد سچی توبہ کے حلال ہوجاتی ہے حافظ ابن قیم کا رحجان بھی اسی طرف ہے اورحافظ عبداللہ غازی پوری مرحوم بھی اسی کے قائل تھے میری رائے ناقص میں سودخوار کے مال یہی حکم ہے کیوں کہ دونوں صورتوں میں وجہ ایک ہے یعنی اخدمال برضائے مالک برخلاف حکم شریعت میں قپنی رائے پراعتماد نہیں کرتا حضرات علمائے کرام کے جواب کا انتظار ہے چوری کا مال ہر گزجائز نہیں ہوسکتا کیونکہ اس میں مالک کا رضا مندی نہیں ہوتی ۔

شرفیہ :۔

یہ استدلال کہ سود میں رضائے مالک ہوتی ہے عجیب استدلال ہے یہ کس دلیل سے ثابت ہے کہ جہاں رضائے مالک ہووہاں حکم جواز ہے زانیہ اپنی رضا سے کراتی ہے توکیا زنا جائز ہے زانیہ حرام کے بچے کو قتل کرانے کویا اورکوئی شخص کسی کو قتل کرنے کےلئے مال دیتا ہے اس میں بھی مالک کی رضا ہے کہ یہ مال حرام بعد توبہ حلال ہوجائے گا، ہرگز نہیں لہذا استدلال باطل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 426

محدث فتویٰ